خیال و خامہ

جاوید

O

جب دیکھتا ہوں شوخیِ رنگِ چمن کو میں
ہر گل میں دیکھتا ہوں ترے بانکپن کو میں
ہوتا ہے روز راہ کے کانٹوں سے تار تار
سیتا ہوں اُن کی نوک سے پھر پیرہن کو میں
عالم کو اپنے ذوق سے بے گانہ دیکھ کر
خلوت میں لے گیا ہوں تری انجمن کو میں
قلب و نظر ہیں ذوقِ تمنا سے بے نصیب
لاؤں کہاں سے اب ترے عہدِ کہن کو میں
دختِ فرنگ ، تیری اداؤں میں بے حجاب
اے کاش ، دیکھتا نہ ترے مکر و فن کو میں
ہر شخص کو ہے بزم میں ظاہر سے التفات
باہم کروں کہاں ترے روح و بدن کو میں؟
رخشِ حیات ، دیکھیے جا کر تھمے کہاں
یزداں کو دیکھتا ہوں ، کبھی اہرمن کو میں

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

اس دشتِ بے چراغ میں کرتا ہوں روز و شب
پیدا ہر اک ببول سے سرو و سمن کو میں
اپنی خوشی سے بارِ امانت اُٹھا لیا
اب کیا کہوں کہ بار ہیں، رنج و محن کو میں

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com